© rasailojaraid.com

شاہ ولی اللہ دھلوی کی سوانح حیات

القول الجلی واسرار الخفی کا نسخۂ خدابخش ــ ایک تعارف

فضیل احمد قادری

خدابخش اورینٹل پبلک لائبریری پٹنه میں شیخ محمد عاشق پھلتی کی نوشته حیات شاه ولی الله دهلویؒ (۶۲ـ ۱۷۰۳) کا ایک قدیم مگر ناقص مخطوطه موجود ہے (۱) ـ مگر مخطوطے پر اس کتاب کا نام افادات شاه ولی الله تحریر ہے ـ راقم الحروف جب خدابخش لائبریری آیا تو اس کے ذمه تصوف اور صوفیاء کے تذکروں کی کیٹلاگ سازی کا کام تفویض هوا ـ دوران مطالعه اس کتاب کے اندرونی صفحات پر دو جگه القول الجلی لکھا هوا ملا ـ میں نے اس کتاب کا بالاستیعاب مطالعه کیا اور استاذ محترم پروفیسر خلیق احمد نظامی صاحب کی کتاب شاه ولی الله دهلویؒ کے سیاسی مکتوبات (۲) کے ضمیمے سے استاذ محترم کے مضمون ,, مولانا محمد عاشق پھلتی کی نوشته حیات شاه ولی اللہؒ المعروف به قول الجلی واسرار الخفی کا تعارف ،، سے اس کا مقابله کیا ـ نسخه هذا کے مندرجات مل گئے اور راقم الحروف کی خوشی کی انتهاء نه رهی (۳) ـ پھر جب ۱۲ دسمبر ۱۹۸۴ء کو استاذ محترم پٹنه تشریف لائے تو انهیں یه نسخه دکھایا گیا- انهوں نے اپنی تشفی کا اظهار کرتے هوئے فرمایا که ,غنیمت ہے ـ محب مکرم جناب مسعود انور علوی لکچرر شعبۂ عربی علی گڑھ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

مسلم یونیورسٹی جن کا تعلق خانوادہ کاکوری سے ہے اور جن کے ہاں القول الجلی کا مکمل نسخہ موجود ہے انہیں بھی میں نے یہ نسخہ دکھایا ۔ ان کی رائے ہے کہ گرچہ نسخہ خدابخش ناقص الاول ہے مگر بقیہ حصص پورے ھیں اور نسخۂ کاکوری سے پوری مطابقت ہے ۔

شاہ ولی اللہ دھلوی کے سیاسی مکتوبات میں استاذ محترم پروفیسر خلیق احمد نظامی صاحب القول الجلی واسرار الخفی کا تعارف کراتے ہوئے رقم طراز ھیں :

,,مولانا محمد عاشق پھلتی نے شاہ صاحب کے حالات ، سوانح اور ملفوظات کو ایک کتاب قول الجلی و اسرار الخفی میں قلمبند کیا تھا ۔ شاہ صاحب نے اس کتاب کو خود ملاحظہ فرمایا تھا، لیکن اس کتاب میں اضافہ کا سلسلہ جاری رہا اور مصنف نے شاہ صاحبؒ کی وفات پر اس میں مزید ایک باب کا اضافہ کیا ،،(۴) .

القول الجلی کا نسخۂ خدابخش نہایت خوش خط ہے اور خط نستعلیق میں لکھا گیا ہے ۔ اس کا سائز ۹ انچ X ۵ انچ ہے ۔ تعداد اوراق ۶۵ ھیں اور اگر اوراق کو صفحات میں تبدیل کیا جائے تو کل ۱۳۰ صفحات ہوتے ھیں ۔ ہر ورق پر ۲۹ سطریں ھیں اور ھر سطر میں ۳۰ سے ۳۵ تک الفاظ ھیں ۔ موجودہ نسخے میں صرف قسم ثانی اور قسم ثالث موجود ہے ۔ قسم ثانی میں شاہ صاحبؒ کے ملفوظات ھیں اور ہر ملفوظ ،افادہ، کے عنوان سے تحریر ہے ۔ لفظ افادہ ھر جگہ سرخ روشنائی سے لکھا گیا ہے ۔ قسم ثالث میں شاہ صاحبؒ کے بزرگوں ، اعزہ، خلفاء اور احباب کا ذکر ہے اور اس کے عنوانات بھی سرخ روشنائی سے لکھے گئے ھیں ۔ کتاب میں کوئی ترقیمہ نہیں ہے ۔ اختتام پر صرف :

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

والحمد لله تعالی اولاً و آخراً وظاهراً و باطناً

تحریر ہے اور اس کے دائیں اور بائیں طرف کسی نے بعد میں :

اللهم ارحم علی محمد عمر مرید حبیبک صلعم کا اضافہ کر دیا ہے۔

طرز تحریر، کاغذ اور روشنائی سے اندازہ ہوتا ہے کہ یہ نسخۂ اٹھارھویں صدی کا معاصر نسخہ ہے۔ کتاب کے شروع میں کوئی نام تحریر نہیں ہے۔ ورق ۲۵ الف پر القول الجلی سرخ روشنائی سے حاشیہ پر تحریر ہے اور قسم ثالث کے شروع میں حاشیہ پر ھی ,, قسم ثالث القول الجلی ،، تحریر ہے۔ پورے نسخے میں پانچ جگہ مہر ثبت ہے۔ مگر چار جگہ اس قدر مدھم ہے کہ پڑھا نہیں جاتا۔ ورق ۴۱ ب پر قدرے صاف اور غور سے پڑھنے پر معلوم ہوتا ہے۔ مہر اس طرح ہے:

العبد المذنب ولایت علی

۱۲۶۹ ھجری

یہ پہلے عرض کیا جا چکا کہ نسخۂ خدابخش ناقص الاول ہے اور موجودہ نسخے میں صرف قسم ثانی اور قسم ثالث ہے۔ قسم ثانی کی شروعات اس طرح ہے :

,,قسم ثانی درپاره از کلمات ارشاد سمات . باید دانست که کلمات قدسیه حضرت ایشاں که در بیان غوامض اسرار از حقایق لاهوتیه و جبروتیه و معارف لطائف که دست فهم و ادراک هر اهل ذوق ووجدان بدامن آں برسد۔ پس ایراد آنها دریں رساله که بنابرآں بر تعمیم افاده کافه خصوص و عموم است سودی ندارد و اگر صاحب استعدادی بر شوق اطلاع آں دقایق دارد باید که از کتاب تفهیمات الهی وحجة بالغه وخیر کثیر و لمعات

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

وهمعات والطاف القدس وفیوض الحرمین وغیره از مصنفات کرامت آیات طلب نماید ـ اما بعض انفاس نفیسه متضمن دقایق وادب مبدا سلوک و وسط و انتهاء آن که در ارشاد مستفیضان جناب ولایت تحریراً یا تقریراً صدور یافته بودند بتحریر آنها روایةً بالفظ او نقلاً بالمعنی این رساله را متجلی و مزین میسازد والله تعالی هو الولی والموفق » (۵)

اس کے بعد شاہ صاحبؒ کی ہر تقریر یا ملفوظ ,افادہ، کے عنوان سے تحریر ہے اور افادات کی تعداد ۱۰۸ ہے :

۱ ـ افاده بعد صوری دربیان مرشد و مسترشد ...
۲ ـ افاده باید دانست که مردم در جبلت یکسان نیستند ....
۳ ـ افاده اکثر اشخاص که رغبت راه خدا دارند ...
۴ ـ افاده جهد تمام از سینه می باید برآورد ...
۵ ـ افاده بسویؒ امر منزه متوجه می باید شد ...
٦ ـ افاده بسامی بود که حضور مجرد حاصل می شود ...
۷ ـ افاده یقین باید کرد که آدمی فی الحقیقت عبارت از صورت شخصیه اوست ...
۸ ـ افاده غوث العظم شیخ عبدالقادر رضی الله عنه ازین حالت بفنا اراده تغیر می فرمایند ...
۹ ـ افاده قلت طعام و دوام صیام ...
۱۰ ـ افاه سالک چون عزلت اختیار کند ....
۱۱ ـ افاده کسی را که توحید منکشف شد ...
۱۲ ـ افاده بسا اتفاق می افتد که سالک ....
۱۳ ـ افاده فنا نفس و صفاء نفس ....
۱۴ ـ افاده مانیک تامل کردیم ...

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۱۵ ـ افاده باید دانست کسے که مالوف باحساس است ...
۱٦ ـ افاده سالک راگاہے تشویش روی دهد ....
۱۷ ـ افاده حضرت سید امیر کلال قدس سره ....
۱۸ ـ افادهٔ مدرک حق سبحانه بادراکی که ...
۱۹ ـ افاده باید دانست که احوال بنی آدم ...
۲۰ ـ افاده چون بدانستی که ظل کیستی ....
۲۱ ـ افاده قیام لیل و بسبق باطن ....
۲۲ ـ افاده شجاع را در حرب توان دانست ...
۲۳ ـ افاده کشف و کرامات علوم ...
۲۴ ـ افاده اعلم از اصل السعادت ...
۲۵ ـ افاده حضرت ایشان فرمودند که سالک سبیل حقیقت ...
۲٦ ـ افاده بعد وصول بذات ...
۲۷ ـ افاده سالک را از وظائف ظاهره ...
۲۸ ـ افاده در همه حال در توجه بحضرت ...
۲۹ ـ افاده رباعی ...
۳۰ ـ افاده کیفیتی که حاصل می شود ...
۳۱ ـ افاده حضرت ایشاں رباعی چند دربیان بعض قواعد سلوک نظم فرمودند ...
۳۲ ـ افاده اگر خواهم که لطیفهٔ قلب کسی را ...
۳۳ ـ افاده حضرت ایشان ارشاد فرمودند که تکمیل حَجر بهت ...
۳۴ ـ افاده حضرت ایشاں فرمودند که نقطهٔ لاهوت ...
۳۵ ـ افاده حضرت ایشاں ارشاد فرمودند که اگر وجود کمل ....
۳٦ ـ افاده حضرت ایشاں فرمودند که ارواح مردمان ....
۳۷ ـ افاده خواجه محمد امین بفقیر راقم ارقام نمودند ....
۳۸ ـ افاده نیز خواجه موصوف نگارش نمودند ....

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۳۹ ـ افاده قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ...
۴۰ ـ افاده بجناب حضرت ایشان سائلی ...
۴۱ ـ افاده ارشاد فرمودند که چون تجلی اعظم ...
۴۲ ـ افاده ارشاد فرمودند که تحقق عصمت انبیاء ...
۴۳ ـ افاده ارشاد فرمودند که توجه ملائکه ....
۴۴ ـ افاده روزی سخن در غیرت ارواح ....
۴۵ ـ افاده نفس ناطقه که باروح ...
۴۶ ـ افاده فرمودند که حضرت شیخ فریدالدین گنج شکر ...
۴۷ ـ افاده فرمودند که علم بر دونوع است ...
۴۸ ـ افاده معروض داشتم که مبتدیان ...
۴۹ ـ افاده صوفی بیگ خان مروی ...
۵۰ ـ افاده معروض داشتم که در حدیث ...
۵۱ ـ افاده بتقریب تقریر معنی حدیث ....
۵۲ ـ افاده ارشاد فرمودند که نسبت ...
۵۳ ـ افاده فرمودند سعادت دنیوی منقسم ....
۵۴ ـ افاده انبعاث پهلی بسوی حقیقة الحقایق ...
۵۵ ـ افاده ارشاد فرمودند که طبقات پاس ...
۵۶ ـ افاده فرمودند حق سبحانه وتعالی قسطی از علوم ...
۵۷ ـ افاده ارشاد فرمودند که حکمت در شفاعت انبیاء ...
۵۸ ـ افاده ارشاد فرمودند که کمل الولیاء راهم حیرت می باشد ....
۵۹ ـ افاده ارشاد فرمودند که حضرت والد بزرگوار و عم گرامی قدر...
۶۰ ـ افاده روزی یکی از حاضران این بیت هندی که منصوب است
بجناب حضرت محبوب صمدیت سیدنا الشیخ ابوالرضا قدس
سره .....(۶) .
۶۱ ـ افاده فرمودند که حصول نسبت ....

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

٦٢ ـ افاده ارشاد فرمودند که رساله حضرت شیخ تاج الدین سنبهلی...

٦٣ ـ افاده ارشاده فرمودند که نسبت اویسیه ....

٦۴ ـ افاده بتقریب تمثیل تاثیر صحبت فرمودند ....

٦۵ ـ افاده ارشاد فرمودند که هنگام زیارت کعبه ...

٦٦ ـ افاده سخن در ذکر بعض رجال معمر ین .

٦۷ ـ افاده ارشاد فرمودند که شیخ عبدالرحمن انبیهتی ...

٦٨ ـ افاده ارشاد فرمودند که طایفه از مجذوبین ...

٦٩ ـ افاده در ضمن تقریر استعدادات نفوس ....

۷٠ ـ افاده ارشاد فرمودند که حکمت در سکوت ....

۷١ ـ افاده در اثنای تقریر بر معنی این حدیث ..

۷٢ ـ افاده فرمودند سعادت هر ذکی و غبی درین راه ....

۷٣ ـ افاده فرمودند میراث انبیاء علیهم السلام ....

۷۴ ـ افاده ارشاد فرمودند که طایفه از مقربین ....

۷۵ ـ افاده ارشاد فرمودند که خرابی آدمی از خطرات نفس اوست ...

۷٦ ـ افاده خوف سیفی است از سیوف الهی ...

۷۷ ـ افاده در معنی حدیث الدنیا سجن المومنین ....

۷٨ ـ افاده ارشاد فرمودند که بعض بندگان الهی ...

۷٩ ـ افاده ارشاد فرمودند که توجه الی الله ...

٨٠ ـ افاده در علاج ازاله زلایل باطن ...

٨١ ـ افاده فرمودند عقلاء زمان مقرر دارند ...

٨٢ ـ افاده فرمودند از غیر تنها مشایخ روزگار ...

٨٣ ـ افاده فرمودند از درویشی اکبر میل سلطنت ....

٨۴ ـ افاده فرمودند تفضیل عالم بر عابد ...

٨۵ ـ افاده عزیزے بخدمت ایشان ذکر کرد که ...

٨٦ ـ افاده در شرح حکمت مشروعیه ...

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۸۷ ۔ افاده ارشاد فرمودند آدمی قبل انکشاف ...
۸۸ ۔ افاده ارشاد فرمودند که کشف بعض معارف ...
۸۹ ۔ افاده ارشاد فرمودند که حق تعالی بامحابیت ....
۹۰ ۔ افاده در تفسیر آیت کریمه یدبر الأمر من السماء ....
۹۱ ۔ افاده التماس نمودم از معنی این قول ....
۹۲ ۔ افاده روزی عرض کرده بودم که مشاهدۂ صورت ...
۹۳ ۔ افاده معنی حدیث شریف که نسائی روایت کرده ...
۹۴ ۔ افاده در تخصیصِ عشرة مبشرة ....
۹۵ ۔ افاده وصیت این فقیر ...
۹۶ ۔ افاده فی تمیز الملتبسین ...
۹۷ ۔ افاده در حدیث متواتر آمده است ....
۹۸ ۔ افاده خذو جوامع العلم عنی ....
۹۹ ۔ افاده اویسیه ارواح مکمل ....
۱۰۰ ۔ افاده نورع و اتقا شبهات اصلی است ...
۱۰۱ ۔ افاده چون علمی از مبداء فیاض ....
۱۰۲ ۔ افاده در قواعد طب ثابت شده ....
۱۰۳ ۔ افاده و گاهی طبیعت کلیه که بمنزله فرس قطوف ...
۱۰۴ ۔ افاده احوال نفسانیه مثل وجد و زهد ...
۱۰۵ ۔ افاده و دعاهای بنی آدم بخطیرة القدس ....
۱۰۶ ۔ افاده هر خرق عادتی و هر واقعه عجیبه ...
۱۰۷ ۔ افاده شخصی از مستحلان مزامیر بمن گفت ...
۱۰۸ ۔ افاده بعض صفات محموده باصفات غیر محموده ...

قسم ثالث دس بزرگوں کے احوال پر مشتمل ہے جن میں شاہ صاحبؒ کے قرابت مند بزرگ ، برادران گرامی، احباب اور اجلہ خلفاء شامل ہیں ۔ اخیر میں مولف نے بطور ضمیمہ اپنے حالات قلمبند کئے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ھیں (۷) ۔ قسم ثالث کے شروع کی عبارت درج ذیل ہے ۔:

,,قسم ثالث در ذکر احوال واقوال بزرگانی که بحضرت ایشاں نسبتی و قرابتی دارند ۔ دریں قسم اولاً بذکر شیخین جلیلین که خال کبیر و خال صغیر حضرت ایشانند شروع رفته ۔ اگر چه قصد بندۂ کاتب الحروف آنست که اگر توفیق الٰهی رفیق شود در ذکر ماثر هر دو جناب مع ذکر بعض اصحاب رساله مستقله ترتیب دهد ۔ اما دریں رساله هم که متبنی است بر ذکر بزرگان ایں خاندان عالیشان که ایں بنده بشرف ادراک سعادت بخدمت شاں مشرف گشت بذکر پاره از حالات کرامت آیات و کلمات معرفت سمات ذخیره اندوز سعادت دو جهانی گشت تا اگر ثانیاً حال بتائید الٰهی بامضائے آں عزیمت موفق گردد بمصداق هو المسک ما کررة بتضوع خواهد بود والانه بحکم مالا یدرک کله لا تبرک کله بالکلیة ازاں دولت محروم نماند وچوں ایں قسم موضوع برای ذکر بزرگانی است که بحضرت ایشاں نسبتی و قربتی دارند قاعده الاقرب کالاقرب میخواست که ذکر احوال کرامت اشتمال هر دو برادر آنجناب تقدیم باید لیکن امتثالاً لامر و لی الامر که خالی از حکمت و سری نیست ذکر شیخین مقدم کرده شد ،، ۔

مولف نے ان بزرگوں کے ملفوظات کا انتخاب بھی ,افاده، کے ذیلی عنوان سے ھر ایک کے ذکر کے ساتھ دیا ہے .

۱ ۔ شیخ عبید اللہ خال کبیر حضرت ایشاں (۸) .

۲ ۔ شیخ حسیب اللہ خال صغیر حضرت ایشاں (۹) .

۳ ۔ شیخ صلاح الدین برادر علاتی (۱۰) .

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۴ ـ شیخ اهل الله برادر خورد (۱۱) .
۵ ـ شاه نور الله خلیفه و ازقدماء اصحاب وکملاء احباب .
٦ ـ حافظ عبد النبی المخاطب به عبدالرحمن از خلفاء معتبر .
۷ ـ خواجه محمد امین ولی اللٰهی اجلۂ احباب .
۸ ـ میاں محمد شریف خلیفه حضرت ایشاں .
۹ ـ مولوی شرف الدین محمد از خواص تلامذه .
۱۰ ـ تذئیل در حکایت حال عبد ذلیل بنده مولف ایں رساله .

حالات مولف :

شیخ محمد عاشق، شیخ عبیدالله کے صاحبزادے اور شیخ محمد کے پوتے تھے یعنی آپ شاہ ولی اللہ کے ماموں زاد بھائی تھے ـ شیخ محمد عاشق کی ولادت بمقام پھلت ضلع مظفر نگر ۱۰ رمضان ۱۱۱۰ھ مطابق ۲ مارچ ۱۶۹۹ء کو ہوئی ـ محمد غازی سے تاریخ ولادت نکلتی ہے (۱۲) جب قرآن کے چند سیپارے تمام کر چکے تو ان کے نانا شیخ عبدالوهاب (۱۳) نے قرآن مکمل کرایا اور خط نسخ اور نصاب صبیان کی تعلیم دی ـ بعد ازاں میزان صرف اور بوستان سعدی اپنے دادا شیخ محمد سے تمام کی اور کتب تحصیلہ اپنے والد بزرگوار سے پڑھیں ـ کافیہ ، قدوری اور شرح ملا اپنے چچا شیخ حسیب اللہ سے مکمل کرنیکے بعد اپنے والد بزرگوار سے باطنی تعلیم حاصل کی(۱۴) ـ

شیخ محمد عاشق اوائل عمری سے شاہ عبدالرحیمؒ کی مجلسوں میں شریک ہوتے رہے ـ لڑکپن سے شاہ ولی اللہ سے ایک خاص انسیت تھی ـ ان کی محبت اور فدائیت سے شاہ عبدالرحیمؒ بہت متاثر تھے ـ ایک موقعہ پر انھوں نے فرمایا :

,,فیما بین ایں ہر دو اخلاص بسیار است ومابسیار

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

خوش و راضی هستیم (۱۵)"

شیخ محمد عاشق اپنے لڑکپن کا ایک واقعہ بیان کرتے ہوئے لکھتے ھیں ۔

"ایک شب جب شاہ عبدالرحیمؒ وضو کے لئے بیٹھے تو میں ان کے سامنے سے گذرا ۔ انھوں نے مجھے مخاطب کرکے فرمایا کہ تم ان کے (شاہ ولی اللہؒ) کے شرح ھدایہ حکمت کے درس میں شریک نہیں ھوتے تو میں نے لڑکپن کی شرارت میں عرض کر دیا کہ وہ مجھ پر توجہ ھی نہیں فرماتے ۔ اتنے میں وہ (شاہ ولی اللہؒ) ادھر سے گذرے تو شاہ عبدالرحیمؒ نے ان کا دامن پکڑ کر مجھ سے فرمایا اسے تھام لو (۱٦) "۔

پھر تو یہ دامن ایسا ھاتھ میں آیا کہ تادم واپسیں نہ چھوٹا ۔ شیخ محمد عاشق خلوت و جلوت ، سفر و حضر اور تصنیف و تالیف سب میں شاہ ولی اللہؒ کے رفیق رھے ۔ شاہ صاحبؒ سے انھوں نے شرح تجرید مع حاشیہ قدیم، شمس بلزغہ، محکم الاصول، افق المبین اور صحیح مسلم پڑھی (۱۷) ۔

۱۱۴۳ھ میں شاہ صاحبؒ سفر حجاز پر روانہ ھوئے تو شیخ محمد عاشق ان کے رفیق سفر تھے ۔ دوران قیام حجاز انھوں نے شاہ صاحبؒ سے تفسیر بیضاوی سے سورہ فاتحہ کی تفسیر پڑھی اور شیخ ابوطاھر کردی مدنی سے صحیح بخاری اور دارمی کے سبق میں شاہ صاحبؒ کے ھم سبق رھے اور بقول خود شاہ صاحبؒ کے طفیل میں اس کی اجازت بھی حاصل ھوئی (۱۸) ۔

دوران قیام حجاز شیخ محمد عاشق برابر شغل طریقت میں منہمک رھے اور ھر قدم پر انھیں شاہ صاحب کی رھنمائی حاصل رھی ۔ معارف حرمین کی سعادت خطاب سب سے پہلے انھیں حاصل

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ہوئی ۔ وہ خود لکھتے ہیں ۔

,,درھمه معارف حرمین مستعد بسعادت خطاب بلکه رساله فیوض الحرمین بالتماس این عبد ضعیف مولف گردید وبسعادت تبنیض این خاکسار مستعد گشت (۱۹) » .

شاہ صاحبؒ نے اپنی معرکۃ الآراء تصنیف حجۃ اللہ البالغہ ان کے نام معنون کی :

,,کتاب حجة الله البالغه که از عمده تصانیف آنجناب در علم خاص اسرار شریعت است معنوّن بنام کمترین فدویان است ،،(۲۰) .

شاہ صاحبؒ نے اپنی تصنیف الخیر الکثیر انہیں سبقاً سبقاً پڑھائی اور اس کے دقایق حل فرمائے (۲۱) قیام حجاز کے زمانہ میں جب شاہ صاحبؒ کو رسول اکرمؐ کی زیارت نصیب ہوئی تو سب سے پہلے شیخ محمد عاشق ہی ان سے مستفید ہوئے ۔ فرماتے ہیں :

,,وبعد سلوک جدید حضرت ایشان بطریق اویسی از روح کریمه حضرت خاتم الرسل صلوت الله وسلامه علیه اول کسے که بشرف بیعت آنجناب مشرف شد این بنده است وهذه بیعته ثانیه (۲۲) واین بیعت در شب قدر فی ثلث الاخیر در حجر کعبه تحت میزاب الرحمة بود فالحمد لله علی ذلک ،،(۲۳) .

ایک دوسرے موقعہ پر کچھ اسی قسم کی نعمت سے شاہ صاحبؒ نے آپ کو دوبارہ سرفراز فرمایا :

,,وچوں بعد مراجعت ازاں سفر کرامت اثر حضرت ایشان در واقعه بجناب حضرت خاتم الرسل صلی الله علیه وسلم بیعت نمودند و از آنجناب با فاضۀ رحمت خاص ختمیه ممتاز شدند، اول شخصی که بعد این واقعه مبارکه بخدمت

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کرامت منقبت حضرت ایشاں بآں حیثیت شرف بیعت حاصل نمود این عبودیت نهاد بود وتلکه بیعته ثالثه ـ واین عبد ضعیف آنچه ذخیره شرف وسعادت هر دو جهان میدارد همیں بعینها سه گانه است و بس الحمد علی ذلک حمداً کثیراً طیباً مبارکهً فیه ،،(۲۳) .

شیخ محمد عاشق ، شاہ صاحبؒ کے مونس و غمخوار ، رفیق ، شاگرد، مرید اور عزیز ترین قرابت مند تھے ـ شاہ صاحبؒ کو ان سے والہانہ لگاؤ تھا اور علم وفضل کی بڑی امیدیں وابستہ تھیں ـ شاہ صاحبؒ نے ان کے لئے ،،بدیع النادر ،، اور ،، سجادہ نشین اسلاف،، جیسے کلمات استعمال کئے ہیں ـ شاہ صاحبؒ کی محبت و مرحمت کا اندازہ درج ذیل عبارت سے ہوتا ہے جو شیخ محمد عاشق کے لئے لکھے گئے مختصر حالات کا ایک ٹکڑا ہے جو شاہ صاحبؒ نے القول الجلی کے لئے خود لکھ کر دیا تھا ـ:

،،....... وبالجمله فاشهد لله بالله انه فی خلقه وحجة الله فی ارضه وانه سر الاسرار و نور الانوار وانه مهب النفحات ومعدن البرکات وانه سابق السباق والبدیع النادر فی الآفاق وانه صاحب لسان الصدق وجنان حق وانه فی الاولیاء الکریم ابن الکریم ابن الکریم ابن الکریم ، کما کان یوسف الصدیق بشهادة نبینا صلوت الله علیهما فی الانبیاء الکریم ابن الکریم ابن الکریم ابن الکریم ـ وهو معدن اسراری وحامل انواری ـ قلبی معه ابداً ونظری الیه سرمداً ـ یده کیدی و صحبته کصحبتی وقوله کقولی وفعله کفعلی ورضائه هو بعینه رضائی وکشفه و وجدانه هو بعینه کشفی و وجدانی .

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

آنی که تو از نام تومی بارد عشق
از نامه و پیغام تو می بارد عشق
عاشق شود آنکس که بکویت گذرد
آنی ز در و بام تو می بارد عشق (۲۵)»

شیخ محمد عاشق کا انتقال بمقام پھلت ضلع مظفر نگر ۸۸۔ ۱۱۸۷ھ/ ۱۷۷۴ء میں ہوا اور شاہ صاحبؒ کا یہ رفیق و مونس اور ان کے علوم واسرار کا محرم راز ہمیشہ کے لئے عالم جوانی میں ان سے جا ملا۔ شاہ صاحبؒ نے ایک بار انھیں بشارت دی تھی :

,,امیدواری از فضل حضرت باری آنست که چوں عکوس مراپاي تجلی اعظم با حقیقت تجلی اعظم پیوندد واشعۂ گرد عکوس جمع گردد ماوشما آسوده الی الابد الآباد بہم قرین یکدیگر باشیم وصالاً لافراق بعده وانبساط لا انقباض بعده » (۲٦) .

شیخ محمد عاشق اس کے بعد ہندی کا یہ شعر نقل کرتے ہیں۔

میرے من نت بسے جس دیکھے مجھ چین
گلی گلی اب کیوں پھرے کون کوکرے دن رین (۲۷)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

حواشی و حوالہ جات

۱ ـ فارسی مخطوطات ، جلد ۴، ہینڈ لسٹ نمبر ۱۳۸۹ ـ یہ نسخہ کتب خانہ انجمن ترقی اردو، اردو بازار، دہلی سے ۳۱ مارچ ۱۹۷۷ کو خریدا گیا ـ

۲ ـ مطبوعہ ندوۃ المصنفین، دہلی ۱۹۶۹ء ـ شاہ ولی اللہ دہلویؒ کے مکتوبات بھی شیخ محمد عاشق پھلتی نے ہی جمع کئے تھے گرچہ اس کی ابتدا ان کے صاحبزادے شیخ عبدالرحمن نے کی تھی ـ مگر ان کی بے وقت موت کے بعد اس کی تکمیل شیخ محمد عاشق نے کی ـ سیاسی مکتوبات ، ص ۵۸ ـ ۵۷ .

۳ ـ القول الجلی واسرار الخفی کا تعارف سب سے پہلے استاذ محترم پروفیسر خلیق احمد نظامی صاحب نے نسخۂ کاکوری (جو واحد مکمل نسخہ ہے) کی بنیاد پر شاہ ولی اللہ دہلویؒ کے سیاسی مکتوبات کے ضمیمے میں پیش کیا تھا ـ یہ میری خوش قسمتی ہے کہ دوسرا نامکمل نسخہ متعارف کرانے کی سعادت استاذ محترم کے ایک ادنی شاگرد کے حصے میں آئی .

۴ ـ شاہ ولی اللہ دہلویؒ کے سیاسی مکتوبات ، ضمیمہ ـ ۳ ، ص ۲۱۰ ـ شیخ محمد عاشق نے القول الجلی کے علاوہ دو اور تصانیف سبیل الرشاد اور شرح دعاء الاعتصام یادگار چھوڑی ہیں،ص٦.

۵ ـ القول الجلی ورق ، ۱ الف .

٦ ـ شیخ ابو الرضا کاہندی بیت یہ ہے :

دنا اندھیری چاندنی راتا
بنکی بو جیبھو پیتم ماتا

شیخ ابوالرضا الھندی (م۱٦۹۰ء) شاہ ولی اللہ کے بڑے چچا تھے ـ علوم ظاہری کی تکمیل حافظ بصیر سے کی اور خواجہ خورد خلف الصدق خواجہ باقی باللہ سے تصوف کی تعلیمات حاصل کیں ـ شروع میں دربار شاہی سے وابستہ رہے مگر جلد ہی اس سے کنارہ کشی ہو کر مسجد فیروز آباد کے قریب ایک حجرے میں رہنے لگے ـ شیخ ابوالرضا اپنے عہد کے جید عالم تھے، درس و تدریس کا بھی شوق تھا ـ آخری زمانے میں صرف مشکوۃ اور تفسیر بیضاوی کا درس دینا پسند کرتے تھے ـ وعظ میں بڑی تاثیر تھی ، نماز جمعہ کے بعد ہمیشہ وعظ کہتے تھے ـ احادیث کا فارسی اور ہندی میں ترجمہ بیان کرتے تھے ـ ملاحظہ انفاس العارفین ، ص ۹۰؛ استاذ محترم پروفیسر خلیق احمد نظامی صاحب کا خیال ہے کہ ,, مذہبی کتب کو عوامی زبان میں منتقل کرنے کی اہمیت کو سب سے پہلے انہوں نے ہی محسوس کیا تھا ،، تاریخ مشایخ چشت جلد ۵، ص ۹۰ .

۷ ـ مولف تحریر فرماتے ہیں کہ حضرت شاہ صاحبؒ نے باصرار تمام فرمایا کہ تم اپنے حالات بھی قلمبند کرو ـ میرے تامل کرنے پر انہوں نے خود مختصراً میرے حالات لکھے ـ مولف نے شاہ صاحبؒ کے تحریر کردہ حالات کو تبرکاً ورق ۵۹ ب سے ٦۰ ب تک نقل فرمایا ہے پھر تفصیل بیان کی ہے ـ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۸ ۔ مولف کے والد بزرگوار۔
۹ ۔ مولف کے عم محترم .
۱۰ ۔ شیخ صلاح الدین شاہ عبدالرحیم کی محل اولی سے تھے جو خواجہ یوسف قتال کی اولاد ،
میں سے تھے ۔ شیخ صلاح الدین طبیب حاذق تھے اور فن سپہگری کے ماہر .
۱۱ ۔ وفات ۱۱۷۷ھ / ۱۷۶۴ء .
۱۲ ۔ القول الجلی ، ورق ۶۰ ب ۔ شیخ محمد عاشق عمر میں شاہ ولی اللہ سے تقریباً ۵ سال بڑے تھے .
۱۳ ۔ ایضاً ۔ شیخ عبدالوهاب ، شاہ عبدالرحیم کے ہم عصر بزرگ تھے اور سلوک واحسان میں ممتاز
تھے ۔
۱۴ ۔ ایضاً .
۱۵ ۔ ایضاً ورق ٦١ الف .
۱٦ ۔ ایضاً
۱۷ ۔ ایضاً
۱۸ ۔ ایضاً ، ورق ٦٣ الف .
۱۹ ۔ ایضاً ، ورق ٦١ ب ۔ شیخ محمد عاشق حضرت شاہ صاحبؒ کا ایک عربی شعر لکھتے ھیں اور
فرماتے ھیں کہ حضرت بار بار مجھے یہ لکھا کرتے تھے :

وانی وان خاطبت لف مخاطب
فانت الذی اعنی وانت المخاطب

(میں ہزار لوگوں سے مخاطب ہوا لیکن میرا مدعا تو ہے اور تو ہی میرا مخاطب ہے)
۲۰ ۔ ایضاً .
۲۱ ۔ ایضاً .
۲۲ ۔ ایضاً . یہ امر تعجب ہے کہ شیخ محمد عاشق نے اپنی بیعت اول کا حال کہیں بیان نہیں کیا ہے۔
۲۳ ۔ ایضاً ، ورق ٦١ ب .
۲۴ ۔ ایضاً ، ورق ٦٣ الف .
۲۵ ۔ ایضاً ، ورق ٦٠ الف و ب
۲٦ ۔ ایضاً ، ورق ٦٣ ب
۲۷ ۔ ایضاً .

© rasailojaraid.com